Ten days of Dhul-Hajjah

فضائل عشرہ ذوالحجّہ

مختصر فضائل واحکام قربانی

Ritual of Sacrifice

وَالفَجْرِ * وَلَيَالٍ عَشْرٍ۔(الفجر:1-2)

وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَات (الحج۔28)، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَيْ فِي الْأَيَّامِ الْعَشْر۔ اس آیت سے مراد ذی الحجہ کے پہلے دس دن ہیں۔(البخاري تعليقا، کتاب العیدین، باب فَضْلِ الْعَمَلِ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ)

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ۔(البقرہ:203):**اور گنتی کے دنوں میں اللہ کا ذکر کرو۔**(گنتی کے دنوں سے مراد ایّام تشریق ہیں اور ذکر اللہ سے نمازوں کے بعد اور جمرات کی رمی کے وقت تکبیر کہنا مراد ہے۔)

تفسیر ابن کثیر میں ہے کہ "ایّام معدودات" سے مراد ایّام تشریق اور "ایّام معلومات" سے مراد ذوالحجّہ کے دس دن ہیں کہ ان میں کثرت سے اللہ کو یاد کرو۔

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: **أَفْضَلُ أَيَّامِ الدُّنْيَا أَيَّامُ الْعَشْرِ**۔ (أخرجه البزار، اسناده حسن، و قال الهيثمي في مجمع الزوائد: رجاله ثقات.)

قال رسول اللہ ﷺ: **مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْظَمَ عِنْدَ اللَّهِ وَلاَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْعَمَلِ فِيهِنَّ مِنْ هَذِهِ الأَيَّامِ الْعَشْرِ، فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنَ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّحْمِيد**۔ (أحمد:5575 عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا)

قال رسول اللہ ﷺ:**مامن ايام العمل الصّالح فيهنّ احبّ الى الله من هٰذه الايّام العشر**۔(ترمذی) اللہ تعالیٰ کے ہاں ذوالحجّہ کے پہلے دس دنوں سے بڑھ کر کسی اور دن کا عمل زیادہ پسندیدہ نہیں۔

اس حدیث مبارک میں موجود لفظ" **العمل الصالح**"ایسا لفظ ہے جو کسی مخصوص عبادت کیلئے نہیں، بلکہ ہر اس نیک عمل کو شامل ہے جو انسان کی استطاعت میں ہو اور اسے اپنے رب کے قریب کر دے۔ اللہ تعالی سے قربت کا ذریعہ فرائض وواجبات کی پابندی، اور مستحبات اور نوافل کی کثرت ہے۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہوتا ہے:وما يزال عبدى يتقرب الى بالنّوافل حتّٰى احبّه۔ کہ بندہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبّت کرنے لگتا ہوں۔

افضل ترین ایّام:

آنے والے ایّام (عشرہ ذی الحجّہ، یوم عرفہ وعید الاضحیٰ، قربانی) کی خصوصی فضیلت ہے۔

خاص لمحات: اللہ نے بعض ایّام اور لمحات کو فضیلت بخشی ہے اور ان کے اندر زیادہ اجر رکھا ہے تاکہ ہمارے اندر:

نیکی اور اعمال صالحہ کا شوق پیدا ہو۔

توبہ کا موقع ملے،

عبادت کا جزبہ پیدا ہو،

قرب الٰہی کا ذریعہ بنے۔

ان ایّام میں بہترین عبادات:

ذکر الٰہی،

تلاوت قرآن مجید،

دعاوں کا اہتمام کرنا۔

خدمت خلق۔ صلہ رحمی، پڑوسیوں کی خبر گیری، اجتماعی بھلائی کے کاموں میں مدد کرنا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا۔

حج وعمرہ کی سعادت، (اگر نہیں کیا تو نیّت اور ارادہ کرلیں)۔

حج اور عمرہ کی تمنّا اور آرزو رکھنا،

حج وعمرہ کے برابر اعمال (فضیلت کے اعتبار سے):

والدین کی زیارت،

باوضو مسجد جانا،

علم سیکھنے، سکھانے کیلیے سفر کرنا،

فجر کی نماز باجماعت کا اہتمام کرنا اور اشراق تک مسجد میں بیٹھنا۔

نفلی روزے بالخصوص یوم عرفہ کا روزہ (غیر حاجیوں کیلئے)

عرفہ کے ایک روزے کا ثواب: دو سال کے گناہوں کی مغفرت(**يكفر السنة الماضيه و القابله**۔ مسلم)

نفلی صدقات،

نفلی عبادات، تہجّد، نوافل،

نیکیوں کا اہتمام،

صغیرہ و کبیرہ گناہوں سے اجتناب،

ذکر الٰہی کی فضیلت واہمیت: حدیث: **لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ**۔ (الترمذي:3375، وابن ماجه:3793.)

ذکر مطلق۔(سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، لا الٰہ الّا اللہ)

ذکر مقید۔ تکبیرات تشریق۔ اللہ اکبر، لا الٰہ الّا اللہ واللہ اکبر، اللہ اکبر وللہ الحمد۔(9 تا 13 ذی الحجّہ)

Reflections from Farewell Sermon

خطبہ حجۃ الوداع: حقوق انسانی کا چارٹر

نماز عید،

قربانی۔

قال اللہ تبارک وتعالیٰ:

اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ۔(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انۡحَرۡ۔ تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھو اور قربانی دیا کرو۔

اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الۡاَبۡتَرُ۔ بے شک تمہارا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔

قربانی کیا ہے؟:

قربانی، قرب سے ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ ہر وہ کام جس سے اللہ کی قربت حاصل ہو مثلاً نماز، روزہ بدنی قربانی ہے، زکوٰۃ مالی قربانی ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ جو جمعہ کی نماز کیلئے اول وقت میں پہنچتا ہے اس نے گویا ایک اونٹ قربان کیا۔(حدیث: من راح فی السّاعۃ الاولٰی فکانّما قرّب بدنہ۔)

عید الاضحیٰ کے موقع پر جانور کی قربانی سنّت ابراھیمیؑ ہے اور شعائر اسلام میں سے ہے۔

قربانی ہر امّت کیلئے ضروری تھی۔ ولکلّ امّۃ جعلنا منسکاً۔ ہر امّت کیلئے ہم نے قربانی مقرر کی۔

قربانی کے دنوں میں قربانی بہت اجر والا عمل ہے۔

ہمارے دین میں ہر عمل کا ایک وقت مقرر ہے۔ نماز کے وقت پر نماز، حج کے موقع پر حج، زکوٰۃ فرض ہو تو زکوٰۃ کی ادائیگی، رمضان کے دنوں میں روزے، رمضان کی راتوں میں قیام اور تراویح بہترین اعمال ہیں۔ اسی طرح قربانی کے دنوں میں قربانی محبوب ترین عمل ہے۔

وجوب قربانی:

قربانی ہر عاقل، بالغ، مقیم (جو ایّام قربانی کے دوران شرعی مسافر نہ ہو)، صاحب نصاب مسلمان مرد وعورت پر واجب ہے۔

قربانی کی اہمیّت:

رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے بعد ہر سال قربانی فرمائی، کسی سال ترک نہیں کی جس سے اس کی فضیلت واہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ آپ ؐ نے قربانی نہ کرنے پر ناگواری کا اظہار ان الفاظ میں فرمایا:

من وجد سعۃ لان یضحی فلم یضح فلا یحضر مصلّانا۔

جو شخص قربانی کر سکتا ہے اس کے باوجود قربانی نہیں کرتا اس کو ہماری عید گاہ میں آنے کی ضرورت نہیں۔

حضور ﷺ سے پوچھا گیا "ما ھٰذہ الاضاحی؟" یہ قربانی کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "سنّت ابیکم ابراھیم" یہ تمھارے جد امجد ابراھیمؑ کی سنّت ہے۔ صحابی نے پوچھا "مالنا فیھا یا رسول اللہ؟" ہمارے لئے اس میں کیا ثواب ہے؟ فرمایا "لکلّ شعر اجر" ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے۔ اون کے متعلق بھی فرمایا "ہر بال کے بدلے میں نیکی ہے"۔(ابن ماجہ)

قربانی کے دنوں میں قربانی سے بڑھ کر کوئی عمل اللہ کو پسند نہیں اور قربانی کے جانور کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ قربانی کرنے والے کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔(مشکوٰۃ شریف)

نیّت کی درستگی

قربانی کرنے والے کیلئے ضروری ہے کہ وہ قربانی صرف اللہ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کیلئے کرے کوئی اور دنیاوی مقصد ریاکاری، دکھلاوا مثلاً سوشل میڈیا پر جانور کی نمائش یا محض گوشت خوری مقصد نہ ہو۔

قرآن مجید کے اندر ارشاد ہے "لن ینال اللہ لحومھا ولا دمائھا و لٰکن ینالہ التقوٰی منکم" اللہ تعالی کو تمھاری قربانیوں کا خون اور گوشت نہیں پہنچتا بلکہ تمہاری طرف سے تقوٰی پہنچتا ہے۔

قربانی کا گوشت

قربانی کا گوشت غرباء ومساکین کو اہتمام سے دینا چاہیئے، (فکلو منھا واطعموا البائس الفقیر)۔

حسب ضرورت خود بھی کھا سکتے ہیں۔ اسی طرح رشتہ داروں، دوستوں، پڑوسیوں، مسلمان، غیر مسلم، سب کو دیا جا سکتا ہے۔

دعائیں:

اعمال صالحہ میں اخلاص پیدا کرنے کیلئے یہ دو دعائیں بہت مفید ہیں۔

قربانی سے پہلے اخلاص نیّت کیلئے بھی ان کو پڑھا جا سکتا ہے۔

اللھم تقبّل منی کما تقبّلت خلیلک ابراھیم و حبیبک محمد ﷺ

قل انّ صلاتی و نسکی و محیای و مماتی للہ ربّ العالمین۔

انّی وجھت وجھی لّلذی فطر السموٰت و الارض حنیفاً و ما انا من المشرکین۔